وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُّوحٰى

سورۃ النجم

اور نہیں بولتا وہ اپنی چاؤ سے یہ تو حکم ہے جو بھیجتا ہے اس کو

اسلامی شریعت

یا

مسلم پرسنل لا

جس میں واضح کیا گیا ہے کہ مسلم پرسنل لا ناقابل ترمیم ہے اور اس میں ترمیم کا تخیل ایک ملحدانہ تخیل ہے

رشحۂ قلم

محدث جلیل ابوالمآثر حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب اعظمی مدظلہم العالی

ناشر

انصاری لائبریری خیرآباد ضلع اعظم گڈھ (یوپی)

شائع شدہ ۔۔۔۔۔۔۔۔ سنہ ۱۳۹۶ھ
۱۹۷۶ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وان یکون نطقی عبرۃ (الحدیث) اور یہ کہ میرا دیکھنا عبرت کا دیکھنا ہو

انصاری لائبریری خیرآباد

"ایک جائزہ"

شہر اعظم گڈھ سے جانب مشرق تحصیل محمد آباد گوہنہ سے متصل ایک گاؤں نما خیرآباد نامی قصبہ جو صدیوں پرانی علمی وادبی تہذیب کی روایت کا گہوارہ رہا ہے۔ جہاں آج بھی ایک ممتاز دینی ادارہ مدرسہ منبع العلوم کی شکل میں مشعل راہ بن کر علوم دینیہ کی اشاعت اور باطل کے رد عمل کیلئے ملک وقوم کی خدمات انجام دے رہا ہے جس نے اپنی آغوش تربیت میں ہر دور میں عظیم المرتبت علماء اور مفکرین کے نقوش جریدہ عالم پر ثبت کئے اور اب بھی ایسے کاملین کی خاصی تعداد اندرون ملک اطراف وجوانب میں پھیلی ہوئی ہے جو اپنے نام ونمود کی ہوس کئے بغیر روحانی زندگی کے میدان عمل میں پہونچ کر دین وملت کی جانب سے عائد ہونے والے فریضے کی ادائیگی میں بہمہ تن ومن منہمک ہیں۔

بایں ہمہ مدرسہ منبع العلوم کے بزرگوں نے خالص مذہبی ودینی طالع آزمائی اور نہم جوئی کے جو تعمیری واصلاحی عناصر ہمارے مزاج کو دیئے جس کی گہری چھاپ گردش روزگار کے ہزارہا ہزار طمانچوں اور زندگی کے سنگین حقائق کی عبرت آموزیوں کے باوجود اب بھی ہمارے ذہنوں پر باقی ہے۔ نوجوانان خیرآباد نے اجتماعی جد وجہد کے ادراک کے لئے مزید ایک اور ایسے ادارے کا قیام ناگزیر سمجھا جو اجتماعی مفاد کے لئے کوشاں ہو اور انفرادیت پسندی کی تباہ کاریوں سے بچائے اور بالآخر اپنی دائمی کوشش

اور مستقل کاوش سے جد وجہد کے صحیح مقام کا سراغ لگاتے ہوئے "انصاری لائبریری خیرآباد" نامی ایک ادارہ قائم کیا جو ملک و قوم کے لئے مذہب و ملت اور علم و ادب کے میدان میں مشعل راہ بن کر ہر طبقۂ خیال، مختلف نقطۂ نظر اور ہر زاویۂ فکر کے لوگوں کے لئے طریقۂ کار کا تعین کرتے ہوئے انھیں بروئے کار لائے۔

یا یوں کہئے کہ ملک و ملت کی تعمیر اور اصلاح کا راز سیاسی میدان سے دور رہنے ہی میں مضمر ہے جو درحقیقت افراتفری کا میدان ہے اور محض جس کے تصور ہی سے ہر طبقۂ خیال کے لوگوں میں ذہنی و اعصابی جنگ شروع ہوجاتی ہے اور جس کا سکہ اس جمہوری دور میں کچھ اسطرح رواں دواں ہے کہ ملک کے ہر فرد و بشر کی کمر اس کی تباہ کاریوں سے دوہری ہوگئی ہے وغیرہ وغیرہ۔ انھیں وجوہ کے باعث لائبریری مذکور اپنی خوش آیند زندگی کیلئے وجود میں آئی تاکہ ملکی و ملی تعمیر و ترقی کے لئے روحانی بقاء ودیعت کر سکے۔

باشندگان خیرآباد کے فکر و نظر کی تمام تر بلندیوں نے وقت کے تقاضے کے پیش نظر اپنے واضح مقصد اور غرض و غایت یعنی اشاعت و تبلیغ دین کی علمی حقیقت کو جامۂ عمل میں ملبوس کر کے علم و عمل کی تمام تر پیچیدگیوں کو دور کرنے کے لئے مناسب موقعوں کے ساتھ سالانہ دینی اجتماع کا پروگرام بھی مرتب کیا ہے۔ تاکہ نونہالان قوم و ملک کی اسلامی و دینی تعلیم و ثقافت اور تہذیب و معاشرت کے قالب کی درستگی جو اصل غرض و غایت ہے اور اس کے خدمات کے پاکیزہ جذبات کی داستان زیادہ سے زیادہ عوام و خواص تک پہونچ سکے۔ اگلے صفحات اسی سلسلہ کی ایک کوشش ہیں۔

عبد الحکیم الخیرآبادی
صدر انصاری لائبریری خیرآباد۔ ۵ر مارچ ۱۹۷۲ء

"مسلم پرسنل لا یا اسلامی شریعت"

انصاری لائبریری خیرآباد ضلع اعظم گڈھ کا سالانہ جلسہ

مورخہ ۴ر و ۵ر مارچ ۱۹۷۲ء کو انصاری لائبریری خیرآباد کے زیر اہتمام ایک عام دینی اجلاس اور پھر ایک دوسری نشست میں علمائے کرام کا ایک عظیم الشان اجتماع زیر صدارت محدث جلیل حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب اعظمی مدظلہم "مسلم پرسنل لا" کے مسئلہ پر ہوا جس میں حسب ذیل علمائے کرام قابل ذکر ہیں۔

مولانا نذیر احمد صاحب صدر المدرسین مدرسہ منبع العلوم خیرآباد۔ مولانا بشیر احمد صاحب شیخ الحدیث جامعہ عربیہ احیاء العلوم مبارک پور و سابق صدر المدرسین جامعہ عربیہ حیات العلوم مرادآباد۔ مولانا عبدالباری صاحب قاسمی ناظم جامعہ عربیہ احیاء العلوم مبارک پور۔ مولانا قاضی اطہر صاحب مبارکپوری ایڈیٹر "البلاغ" بمبئی۔ مولانا خالد کمال صاحب استاذ جامعہ گھانا (افریقہ) مولانا عبدالحلیم صاحب فاروقی دار المبلغین لکھنؤ۔ مولانا عبدالعلی صاحب فاروقی دار المبلغین لکھنؤ۔ مولانا شکر اللہ صاحب استاذ جامعہ عربیہ احیاء العلوم مبارکپور۔ مولانا نیاز احمد صاحب استاذ جامعہ عربیہ احیاء العلوم مبارکپور۔ مولانا عبدالستار صاحب قاسمی مبارکپوری۔ مولانا فخرالدین صاحب استاذ مدرسہ منبع العلوم خیرآباد۔ مولانا زین الحق صاحب استاذ مدرسہ منبع العلوم خیرآباد۔ مولانا زبیر احمد صاحب استاذ مدرسہ منبع العلوم خیرآباد۔ مولانا حکیم عبدالحکیم صاحب خیرآبادی قاسمی۔ مولانا عبدالستار صاحب ناظم مدرسہ رحیمیہ بھیرہ۔ مولانا عبدالحلیم صاحب ناظم مدرسہ نورالاسلام ولیدپور۔ مولانا عبدالجبار صاحب۔ مولانا حکیم اکبر علی صاحب محمدآبادی۔

مولانا نظام الدین صاحب خیرآبادی، مولانا نثار احمد صاحب خیرآبادی، مولانا منظور احمد صاحب قاسمی، مولانا حبیب الرحمٰن صاحب خیرآبادی، مولانا عبدالحی صاحب استاذ مدرسہ منبع العلوم خیرآباد اور ان کے علاوہ اور بہت سے دیگر علمائے کرام نے شرکت کی۔

اس مجلس میں باتفاق رائے یہ طے پایا کہ اسلام کے ازلی وابدی اور کامل و مکمل احکام و قوانین اور اصول میں کسی قسم کے ردوبدل یا ترمیم و تنسیخ کا حق کسی فرد یا جماعت یا حکومت کو حاصل نہیں ہے۔ اور اگر یہ نئے تقاضے ہیں تو اسے کتاب و سنت اور اسلامی علوم کے دیانتدار ماہر اہل علم ہی حل کر سکتے ہیں۔ اس سلسلہ میں جلسۂ عام نے ایک قرارداد منظور کی جس کا متن قارئین کے لئے درج کیا جاتا ہے۔

تجویز! ــــــ مسلمانانِ خیرآباد اور اطراف وجوانب کے مسلمانوں کا یہ جلسۂ عام ایمان ویقین کی پوری طاقت کے ساتھ اس حقیقت کا اظہار کرتا ہے کہ جملہ اسلامی احکام وقوانین کامل و مکمل اور دائمی ہیں اور کسی مسلم یا غیر مسلم فرد یا جماعت یا حکومت کو ان میں کسی قسم کے ردوبدل یا ترمیم و تنسیخ کا کوئی حق نہیں ہے۔ اور جو چند جدید مسائل حالات زمانہ کی پیداوار ہیں۔ ان کے بارے میں غور وفکر کا حق صرف انہیں علمائے کتاب و سنت اور ماہرین علوم شرعیہ کو ہے جو دین کے اصول وفروع کے علم کے ساتھ ساتھ دیانتداری اور تقویٰ اور اخلاص میں معیار کا درجہ رکھتے ہیں اور جس طرح ہر دور میں پیدا ہونے والے مسائل و معاملات کا حل علمائے اسلام نے تلاش کیا ہے، اسی طرح آج بھی وہی موجودہ مسائل کا حل تلاش کرنے کے مجاز ہیں اور کسی فرد یا جماعت یا حکومت کو مطلق حق حاصل نہیں ہے کہ وہ بلاواسطہ یا بالواسطہ ایسے دینی امور میں دخل دے۔"

علمائے کرام کے عظیم الشان اجتماع کے موقع پر حضرت محدث جلیل مولانا حبیب الرحمٰن صاحب

اعظمی مدظلہم نے جو جامع، مدلل خطبہ ارشاد فرمایا، وہ اس مسئلہ میں حرف آخر کی حیثیت رکھتا ہے اور اسلامی نقطۂ نظر کی مکمل ترجمانی کرتا ہے، ہم اس کی اہمیت و افادیت کے پیش نظر حضرت مولانا موصوف کی خدمت گرامی میں ہدیۂ سپاس پیش کرتے ہوئے ایک "فکری سنگ میل" کی حیثیت سے شائع کرکے نذر قارئین کر رہے ہیں اور جناب باری تعالیٰ میں ہم دست بدعا ہیں کہ اشاعتِ علوم دینیہ کی اس خدمت میں ہمیں اخلاص ارزانی عطا فرمائے اور بجائے خود ہر ایک قاری کو اپنے مقصد ایمانی سے قریب سے قریب تر کرکے حلاوت ایمانی سے بہرہ اندوزی کا موقع دے۔" آمین۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسلم پرسنل لا یا اسلامی شریعت

اسلامی شریعت خدا کی نازل کی ہوئی ہے۔ اسلامی قانون اللہ تعالیٰ کا بنایا ہوا ہے اور مسلم پرسنل لا حق تعالیٰ کا وضع کیا ہوا ہے

۱۔ ثم جعلناک علی شریعۃ من الامر فاتبعھا ولا تتبع اھواء الذین لا یعلمون۔
(سورۃ الجاثیہ پ ۲۵ ر ۱۷)

ترجمہ:۔ پھر تجھ کو رکھا ہم نے ایک رستہ پر اس کام کے سو تو اسی پر چل اور نہ چل چالوں پر نادانوں کے۔

۲۔ شرع لکم من الدین ما وصّٰی بہ نوحا الآیۃ۔
(سورۃ الشوریٰ پ ۲۵ ر ۲)

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کے واسطے وہی دین مقرر کیا جس کا اس نے نوح (علیہ السلام) کو حکم دیا تھا۔

۳۔ احل لکم صید البحر و طعامہ (سورۃ المائدہ پ ۶ ر ۵)
ترجمہ:۔ تمہارے لئے دریا کا شکار پکڑنا اور اس کا کھانا حلال کیا گیا ہے۔

۴۔ احلت لکم بھیمۃ الانعام (سورۃ المائدہ پ ۶ ر ۵)
ترجمہ:۔ حلال ہوئے تم کو چوپائے مواشی۔

۵۔ احل لکم لیلۃ الصیام الرفث الی نساءکم۔ (سورۃ البقرہ پ ۲)
ترجمہ:۔ تم لوگوں کے واسطے روزہ کی شب میں اپنی بیویوں سے مشغول ہونا حلال کر دیا گیا ہے۔

۶۔ واحل لکم ماوراء ذالکم (سورۃ النساء پ ۵ ر ۱)
ترجمہ:۔ اور ان عورتوں کے سوا اور عورتیں تمہارے لئے حلال کی گئی ہیں۔

۷ الیوم احل لکم الطیبات (سورۃ المائدہ پ ۶ ر ۷)
ترجمہ:۔ آج حلال ہوئیں تم کو سب چیزیں ستھری۔

۸۔ قد فرض اللہ لکم تحلۃ ایمانکم۔ (سورۃ التحریم پ ۲۸ ر ۱۹)
ترجمہ:۔ تحقیق مقرر کر دیا اللہ نے واسطے تمہارے کھولنا قسموں تمہاری کا۔

۹۔ حرمت علیکم امھاتکم (سورۃ النساء پ ۴)
ترجمہ:۔ تم پر حرام کی گئی ہیں تمہاری مائیں۔

۱۰۔ انما حرم علیکم المیتۃ (سورۃ البقرہ پ ۲)
ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ نے تو تم پر صرف حرام کیا ہے مردار کو۔

۱۱۔ احل اللہ البیع وحرم
ترجمہ:۔ اللہ نے حلال کیا سودا کرنا

الربٰو۔ (سورۃ البقرۃ پ۳ ر۶) — اور حرام کیا سود۔

۱۲۔ وقد فصل لکم ما حرم علیکم۔ (سورۃ الانعام پ۸ ر۱)

ترجمہ:۔ حالاں کہ اللہ نے ان سب جانوروں کی تفصیل بتلادی ہے جن کو تم پر حرام کیا ہے۔

۱۳۔ قل تعالوا اتل ما حرم ربکم علیکم۔ (سورۃ الانعام پ۸ ر۵)

ترجمہ:۔ تم کہو آؤ میں سناؤں جو حرام کیا ہے تم پر تمہارے رب نے۔

۱۴۔ وما اٰتاکم الرسول فخذوہ وما نھاکم عنہ فانتھوا۔ (سورۃ الحشر پ۲۸ ر۴)

ترجمہ:۔ اور رسول تم کو جو کچھ دے دیا کریں وہ لے لیا کرو اور جس چیز کے لینے سے تم کو روک دیں تم رک جایا کرو۔

۱۵۔ وما ینطق عن الھویٰ ان ھو الا وحی یوحیٰ۔ (سورۃ النجم پ۲۷ ر۵)

ترجمہ:۔ اور نہیں بولتا وہ اپنی چاؤ سے یہ تو حکم ہے جو پہنچتا ہے اس کو۔

حتیٰ کہ انبیاء کرام علیہم السلام کے لئے بھی خدا ہی قانون بناتا ہے اور اسی قانون پر چلنا ان کے لئے لازم قرار دیتا ہے۔ خدا فرماتا ہے۔

۱۶۔ یا ایھا النبی انا احللنا لک ازواجک التی اٰتیت اجورھن (سورۃ الاحزاب پ۲۲ ر۲)

ترجمہ:۔ اے نبی ہم نے حلال رکھیں تجھکو تیری عورتیں جن کی مہر تو دے چکا۔

۲- لا یحل لک النساء من بعد ولا ان تبدل بھن من ازواج.
(سورۃ الاحزاب پ ۲۲ ۔ ر ۳)

ترجمہ:- حلال نہیں تجھ کو عورتیں اس کے بعد اور نہ یہ کہ ان کے بدلے اور کرے عورتیں۔

اور اگر نبی نے خدا کی حلال کی ہوئی چیزوں میں سے کسی چیز کو اپنے لئے ممنوع قرار دے لیا۔ تو خدا نے اس پر نکیر فرمائی۔

یا ایھا النبی لم تحرم ما احل اللہ لک۔
(سورۃ التحریم پ ۲۸ ۔ ر ۱۹)

ترجمہ:- اے نبی کیوں حرام کرتا ہے اس چیز کو کہ حلال کیا خدا نے تیرے واسطے۔

انبیاء اسی کے لئے مامور ہیں کہ وہ خدا کی نازل کی ہوئی شریعت کو لوگوں تک پہونچائیں۔

قل تعالوا اتل ما حرم علیکم ربکم۔
(سورۃ الانعام پ ۸ ر ۶)

ترجمہ:- تم کہو آؤ میں سناؤں جو حرام کیا ہے تم پر تمہارے رب نے۔

کسی قوم نے اپنے طور پر کوئی شریعت بنائی تو اللہ نے اس پر سرزنش فرمائی۔

شرعوا لھم من الدین مالم یاذن بہ اللہ۔
(سورۃ الشوریٰ پ ۲۵ ۔ ر ۶)

ترجمہ:- اور جنھوں نے ان کے لئے ایسا دین مقرر کر دیا ہے جس کی خدا نے اجازت نہیں دی۔

لا تحرموا طیبات ما احل اللہ لکم۔ (سورۃ المائدہ پ۔ ۷)

ترجمہ :- اللہ تعالیٰ نے جو چیزیں تمہارے واسطے حلال کی ہیں ان میں لذیذ چیزوں کو حرام مت کرو۔

اس لئے اہل اسلام کا عقیدہ ہے کہ شارع حقیقی اللہ ہے، تشریع کہئے یا تحلیل و تحریم اللہ کا حق ہے۔ انبیاء و رسل خدا کی شریعت و قانون کے مبلغ اور شارح ہیں۔ اسی لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کلامی لا ینسخ کلام اللہ۔ (میرا اجتہادی کلام یا میری ذاتی رائے اللہ کے کلام کو نہیں بدل سکتی) حاصل یہ کہ خدا کے نازل کردہ قانون میں خود انبیاء علیہم السلام بھی کوئی ترمیم نہیں کر سکتے۔

اس اصولی بات کو مثالوں کی مدد سے یوں سمجھئے کہ جب خدائی قانون ہے۔

الطلاق مرتان فامساک بمعروف او تسریح باحسان۔

ترجمہ :- وہ طلاق دو مرتبہ ہے پھر خواہ رکھ لینا قاعدہ کے موافق خواہ چھوڑ دینا خوش عنوانی کے ساتھ۔

تو دنیا کا کوئی قانون طلاق کو کالعدم اور بے اثر نہیں بنا سکتا۔ اور جب خدا نے ماں، بہن اور مشرکہ عورت سے مرد کے نکاح کو اور مشرک مرد سے عورت کے نکاح کو حرام قرار دیا ہے تو کسی قانون سے ان کے ساتھ نکاح حلال نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح خدا نے لڑکے اور لڑکی کو میراث میں برابر نہیں قرار دیا ہے۔ تو کسی قانون کے ذریعہ ان دونوں کو برابر حق نہیں دیا جا سکتا۔ اور جب خدائی

قانون میں سود حرام ہے تو کسی انسانی قانون سے حلال نہیں ہو سکتا، وغیرہ وغیرہ۔

اسلامی شریعت کا بہت بڑا حصہ وحی الٰہی کے ذریعہ (وحی متلو یا غیر متلو) بعینہ نازل ہوا ہے جو قرآن کریم اور دفاتر حدیث میں پھیلا ہوا ہے اور کچھ حصہ وحی الٰہی سے نازل شدہ احکام و قوانین کے دلالات و اشارات کی مدد سے قرآن و حدیث اور عربی زبان کے خصوصی ماہروں نے جو ان احکام و قوانین پر حیرت انگیز طریقہ سے حاوی تھے۔ قانون کے منشار کو سمجھ کر ظاہر اور نمایاں کیا ہے۔ جو مختلف مدارس اجتہاد و مکاتب فقہ کی مساعی جمیلہ سے کتب فقہ میں مدون ہے۔

اسلامی شریعت یا مسلم پرسنل لا کے اس حصہ میں بھی کوئی ترمیم اس لئے ممکن نہیں ہے کہ ترمیم کے لئے ضروری ہے کہ وہ نازل شدہ قانون کے منشار کے مطابق ہو۔ اور قانون میں اس کا کوئی اشارہ یا اس پر کسی طرح کی دلالت پائی جاتی ہو۔ اسی وقت وہ ترمیم مسلم پرسنل لا میں شامل ہونے کی مستحق ہوگی۔

اور آج دنیا کے کسی حصہ میں کوئی ایسا نظر نہیں آتا جس میں وہ صلاحیت و اہمیت موجود ہو۔ جو قانون کے منشار کو کما حقہٗ سمجھنے کے لئے اور نازل شدہ قوانین کی تشریح یا ان پر تفریع یا ان سے اخذ و استنباط کے لئے درکار ہے۔

اس کے علاوہ اس میں کسی ترمیم کی شرعی و دینی نقطۂ نظر

سے کوئی ضرورت بھی نہیں ہے۔ اس لئے کہ مجموعی مسلم پرسنل لا میں مسلمانوں کے لئے پیش آنے والی ہر مشکل کا حل، ہر نئے حادثہ کا حکم، اور ہر زمانہ کی ضروریات کو پورا کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ اگر نازل شدہ قانون کی کوئی ایک تشریح یا تفریع کسی زمانہ میں ناکافی، یا ناممکن العمل ہو، یا قانون کے منشا کو پورا نہ کرتی ہو تو کسی دوسرے معتمد مکتب اجتہاد کی تشریح یا تفریع کو بروئے کار لایا جا سکتا ہے لیکن یہ کام کسی بھی لا دینی، یا نام نہاد دینی و اسلامی حکومت کے دائرہ اختیار سے باہر ہے اور اس کو اس میں دخل دینے کا کوئی حق نہیں ہے۔ یہ مسلمانوں کا خاص مذہبی معاملہ ہے۔ ایسے مواقع میں کسی بھی اشکال کا حل تلاش کرنا اور قانون کی متبادل تشریح یا تفریع کی جستجو کر کے اس کو بروئے کار لانا متدین و مستند، وسیع النظر و دقیقہ رس، نیز پختہ کار علماء کی جماعت کا فرض اور حق ہے۔

مصر و شام و مراکش کا نام لے کر اسلامی پرسنل لا میں جس ترمیم کا ذکر کیا جاتا ہے، اس کو ترمیم کہنا ایک فریب ہے، وہ ترمیم نہیں ہے بلکہ دوسرے مکتب اجتہاد کی یہی متبادل تشریح یا تفریع ہے جس کو کسی سابق تشریح یا تفریع کی جگہ پر ضرورت کی بنا پر لایا گیا ہے، اور اس کو مستند علماء کی ایک جماعت نے مرتب کیا ہے۔

بہرحال ترمیم کا تخیل تو ایک ملحدانہ تخیل ہے یا اس میں اسلام

دشمنی کا جذبہ کارفرما ہے یا انتہائی ناواقفیت پر مبنی ہے لیکن اسلامی پرسنل لا کی تفریعات کو وسعت دینے اور اس کے مضمرات کو نمایاں کرنے کی شدید ضرورت ہے: تاکہ اس سائنسی دور کے حوادث اور وقت کے نئے پیدا شدہ مسائل میں اسلامی پرسنل لا کی رو سے ایک راہِ عمل متعین ہو سکے۔ وقت کا یہ نہایت اہم اور ضروری کام ہے اور اس کو صرف متدین و مستند علمائے قرآن و حدیث اور بالغ نظر فقہا ہی انجام دے سکتے ہیں۔ اس میں بھی کسی دوسری جماعت یا طاقت کی مداخلت قطعاً بے جا مداخلت اور ناقابل برداشت ہے۔

دستخط

(حضرت مولانا) حبیب الرحمن (صاحب اعظمی مدظلہم)

وارد حال بسلسلۂ جلسۂ سالانہ انصاری

لائبریری خیرآباد

ضلع اعظم گڈھ

منعقدہ ۴ و ۵ مارچ ۱۹۷۲ء

اطلاع

ہم نے اپنی معلومات اور لباط کے مطابق
مختلف. دینی اداروں، و مسلم رہنماؤں اور
صوبائی و مرکزی اسمبلیوں کے مسلم اراکین کو
اس رسالہ کے بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے، مزید
جن حضرات کو رسالہ ہذا کی جس قدر ضرورت
ہو۔ محصول ڈاک بھیج کر طلب کر سکتے" ہیں۔

ملنے کا پتہ

انصاری لائبریری، خیرآباد، ضلع اعظم گڈھ

علمی الیکٹرک
مشین پریس تلیانالہ
وارانسی
فون نمبر ۶۳۵۵۸